مجموعہ سوالاتِ اُردُو

Urdu Question Bank

برائے انٹر میڈیٹ پارٹ I

BY LOVE SERVE ONE ANOTHER

Estd. 1864

شعبۂ اُردُو

فارمن کرسچن کالج لاہور

مجموعۂ سوالاتِ اُردُو

زیر سرپرستی: ڈاکٹر انیل سیموئیل

صدر شعبۂ اُردُو

ایف سی کالج لاہور

انچارج پراجیکٹ: جانسن رحمت

شعبۂ اُردُو

معاونین:

شہزاد انصر، شعبۂ اُردُو

مصباح کنول، شعبۂ اُردُو

آصف سیلاس، شعبۂ اُردُو

فہرست

نمبر شمار	تفصیل عنوانات	صفحہ
01	پیش لفظ	4
	سالِ اوّل	
02	نصابی اسباق (کثیر الانتخابی سوالات)	5
03	شعری اصطلاحات (کثیر الانتخابی سوالات)	16
04	جملوں کی درستی تذکیر و تانیث کے حوالے سے (کثیر الانتخابی سوالات)	21
05	تشبیہ (کثیر الانتخابی سوالات)	25
06	استعارہ (کثیر الانتخابی سوالات)	27
07	تلمیح (کثیر الانتخابی سوالات)	29
08	لاہور بورڈ کے سابقہ امتحانی پرچہ جات (انشائی طرز)	31

پیش لفظ

انسانی زندگی اور شخصیت کی تعمیر کا اوّلین دارومدار زبان و ادب پر ہے۔ قوتِ گویائی کی عدم موجودگی گویا انسانی موت کا دوسرا نام ہے۔ با الفاظِ دیگر زبان زندگی ہے جس کی بدولت ساری دنیا کی رونقیں اور محفلیں آباد ہیں۔ ایک پیغام کو کسی دوسرے شخص تک پہنچانے میں الفاظ اور زبان بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ مُلکِ خداداد پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے جس کے متعلق ہر شہری یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ اُردو زبان میں بخوبی مہارت رکھتا ہے لیکن اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ جب معاملہ اُردو تحریر کا ہو تو اِس کے لیے کافی سوچ بچار کرنا پڑتا ہے۔ یہی سوچ بچار اِس بات کی غمازی کرتا ہے کہ اُردو تحریر میں بہتری کے امکانات ہمیشہ موجود رہتے ہیں۔

تعلیمی درس گاہوں میں طالب علم سائنس اور انگریزی زبان تو پوری محنت و لگن سے سیکھتے ہیں لیکن اکثر اوقات اُردو کو سہل جان کر نظر انداز کرتے ہیں جس کا خمیازہ امتحانات میں اُردو کے پرچے میں حاصل کردہ کم نمبروں سے اٹھانا پڑتا ہے۔ طلبا کے اِسی نقصان کی تلافی اور تدارک کے لیے شعبہ اُردو، ایف سی کالج لاہور نے "مجموعۂ سوالاتِ اُردو" پوری محنت اور لگن سے تیار کیا ہے تاکہ سالِ اوّل کے طلبا بورڈ کے امتحانی طریقۂ کار کے مطابق پرچہ جات میں آنے والے سوالات سے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں اور نا صرف آنے والے سالانہ امتحانات میں اچھے نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کر سکیں بلکہ اُردو زبان دانی کے بنیادی اصول و ضوابط سے بھی شناسائی حاصل کر سکیں۔

"مجموعۂ سوالاتِ اُردو" کا اصل محرک جناب وائس ریکٹر ڈاکٹر آئیون سُنیل ہیں جنھوں نے طلبا کے لیے امتحانی نقطۂ نظر سے آسانی پیدا کرنے کے لیے اِس منصوبہ کا خیال پیش کیا۔ اِس خیال کی علمی تکمیل کے لیے صدرِ شعبۂ اُردو جناب ڈاکٹر انیل سیموئیل نے راقم الحروف کی زیرِ نگرانی سالِ اوّل اور سالِ دوّم پر مبنی دو گروپ تشکیل دیے۔ سالِ اول کے لیے شعبۂ اُردو کے اساتذہ کرام میں سے جناب شہزاد انصر، محترمہ مصباح کنول اور جناب آصف سیلاس شامل تھے۔ اِن تمام اساتذہ نے انتہائی محنت اور لگن سے اِس منصوبہ کو عملی جامہ پہنایا۔ بلاشبہ تمام معزز اساتذہ کرام داد و ستایش کے مستحق ہیں۔

اُمید ہے کہ "مجموعۂ سوالاتِ اُردو" طلبا اور اساتذہ کے لیے مددگار ثابت ہو گا۔

جانسن رحمت

انچارج

مجموعۂ سوالاتِ اُردو

کثیر الانتخابی سوالات

نصابی اسباق

اسوۂ حسنہ ﷺ

01 سنت کے لغوی معنی ہیں:

A طریقہ B راستہ C اندازہ D خبر

02 آپ ﷺ کا عملی نمونہ جس کی تصاویر بہ صورت الفاظ درج ہیں:

A قرآن میں B احادیث میں C تاریخ میں D کتاب میں

03 ایک مسلمان کی کامیابی اور تکمیل روحانی کے لیے ضروری ہے:

A قرآن B اسلاف C سنت نبوی ﷺ D اسوۂ انبیا

04 اس دنیا کی بنیاد ہے:

A ذاتی عمل پر B اختلاف عمل پر C جذبات پر D سنت نبوی ﷺ پر

05 آپ ﷺ کی زندگی مختلف مناظر کا:

A آئینہ ہے B گلدستہ ہے C تحفہ ہے D معجزہ ہے

06 یہ دنیا چل رہی ہے:

A باہمی تعاون سے B باہمی اتحاد سے C باہمی انتشار سے D بڑی حکومتوں سے

07 اخلاق فاضلہ کا تمام تر انحصار ہے:

A جذبات کے اعتدال اور باقاعدگی پر B افعالِ جسمانی اور باقاعدگی پر C جذبات کی باقاعدگی پر D اختلاف پر

08 بحرین کے خزینہ دار کی تقلید کرو اگر تم ہو:

A بادشاہ B امیر C حاکم D دولت مند

09 قریش کے محکوم کو ایک نظر دیکھو اگر ہو:

A شاگرد B غلام C رعایا D قوم

10 سلطان عرب کا حال پڑھو اگر ہو:

A سردار B بادشاہ C حاکم D سالار

اپنی مدد آپ

11 سبق "اپنی مدد آپ" کے مصنف کا نام ہے:

A احمد ندیم قاسمی B ابن انشا C سر سید احمد خان D غلام عباس

12 سبق "اپنی مدد آپ" لیا گیا:

A مقالات سر سید جلد اوّل سے B سر سید جلد دوم سے C سر سید جلد پنجم سے D سر سید جلد سوم سے

13 ایک شخص میں اپنی مدد آپ کرنے کا جوش بنیاد ہے:

A عزت کی B ترقی کی C دولت کی D حکمرانی کی

14 جس قوم میں اپنی مدد آپ کرنے کا جزبہ ختم ہو جائے وہ دوسری قوموں کے نزدیک ہو جاتی ہے:

A عزت دار B مالدار C بے عزت D سمجھ دار

15 قوم مجموعہ ہے:

A شخصی حالتوں کا B قومی حالتوں کا C مجموعی حالتوں کا D حکومتی حالتوں کا

16 جیسا مجموعہ قوم کے چال چلن کا ہوتا ہے اسی کے مناسب حال ہوتی ہے:

A رعایا B گورنمنٹ C سلطنت D بادشاہت

17 بیرونی کوشش سے برائیوں کو ختم کرنے سے وہ کسی نئی صورت میں ہو جاتی ہیں:

A پیدا B ختم C تیز D برباد

18 انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کے یہ خیال ہیں کہ:

A خضر ملے B رہبر ملے C سالار ملے D بادشاہ ملے

19 دولت کی پرستش انسان کو بنا دیتی ہے:

A امیر B غریب C حقیر D فقیر

20 دوسروں پر بھروسہ برباد کرتا ہے:

A انسان کی برائیوں کو B انسان کو C نیکیوں کو D گناہوں کو

سر سید کے اخلاق و خصائل

21 سبق "سر سید کے اخلاق و خصائل" کے مصنف کا نام ہے:

A احمد ندیم قاسمی B ابن انشا C سر سید احمد خاں D الطاف حسین حالی

22 سبق "سر سید کے اخلاق و خصائل" لیا گیا ہے:

A آب حیات سے B حیات جاوید سے C چند ہم عصر سے D سر سید احمد خاں سے

23 سر سید کا دستر خوان بہت کم خالی ہوتا:

A دوستوں سے B مہمانوں سے C رشتے داروں سے D دوستوں اور مہمانوں سے

24 سر سید کھانے کے بعد بلاناغہ پی لیتے تھے:

A پانی B پاؤ پاؤ سیر دودھ C لسی D جوس

25 سر سید کی مرغوب غذا تھی:

A جو مل جاتا B گوشت C چاول D دال

26 سر سید کو پھلوں میں پسند تھا:

A سیب اور خربوزے B خربوزے C آم اور خربوزے D آم

27 سر سید نے مطالعہ کی عادت اپنائی:

A کالج سے B اسکول سے C ابتدا سے D دوستوں کو دیکھ کر

28 سر سید خطوں کا جواب دینے میں تھے:

A فیاض B کنجوس C جواب نہیں دیتے تھے D جواب دیر سے دیتے

29 سر سید نے خطباتِ احمدیہ کتنی مدت میں لکھی:

A دو سال میں B ایک سال میں C تین سال میں D ڈیڑھ سال میں

30 سر سید نے خطباتِ احمدیہ کس ملک جا کر لکھی:

A عرب B ولایت C جرمنی D سپین

ابو القاسم زہراوی

31 سبق "ابو القاسم زہراوی" لیا گیا:

A ابو القاسم زہراوی سے B حیات جاوید سے C نامور مسلم سائنس دان D سرجری کا بانی سے

32 سبق "ابو القاسم زہراوی: کے مصنف کا نام ہے:

A احمد ندیم قاسمی B ابن انشا C سر سید احمد خاں D احمد ہارون

33 ابو القاسم رہنے والا تھا:

A مراکش کا B عرب کا C اندلس کا D ترکی کا

34 قیصر زہر قرطبہ سے کتنے فاصلے پر تعمیر ہوا:

A چار میل B ایک میل C دو میل D پانچ میل

35 زہراوی ابو القاسم کا ہے:

A نام B عرف C خطاب D لقب

36 اندلس میں مساجد کی تعداد تھی:

A تین ہزار آٹھ سو B تین ہزار ایک سو C تین ہزار چار سو D تین ہزار دو سو

37 عام لوگوں کے مکانات کی تعداد تھی:

A ایک لاکھ B دو لاکھ C چار لاکھ D تین لاکھ

38 قرطبہ کی آبادی تھی:

A بارہ لاکھ B پندرہ لاکھ C دس لاکھ D آٹھ لاکھ

39 قرطبہ میں سرکاری ہسپتال موجود تھے:

A ساٹھ B ستر C پچاس D چالیس

40 عبد الرحمان الناصر حکمران تھا:

A مراکش کا B عرب کا C سپین کا D ترکی کا

ادیب کی عزت

41 پریم چند پیدا ہوئے:

A 1880ء میں B 1882ء میں C 1881ء میں D 1889ء میں

42 پریم چند نے وفات پائی:

A 1935ء میں B 1936ء میں C 1937ء میں D 1938ء میں

43 حضرت قمر نے چائے پی:

A دس دفعہ اُبالی ہوئی B بیس دفعہ اُبالی ہوئی C تیس دفعہ اُبالی ہوئی D چالیس دفعہ اُبالی ہوئی

44 قمر کی بیوی سو رہی تھی:

A نئے لحاف میں B پرانے لحاف میں C گرم لحاف میں D پھٹے میلے لحاف میں

45 حضرت قمر دنیا و مافیا سے بے خبر غرق تھے:

A فکر سخن میں B فکر آخرت میں C فکر دنیا میں D فکر معاش میں

46 سکینہ اس تباہ حالی پر:

A ناراض تھی B خوش تھی C مطمئن تھی D راضی تھی

47 دعوت میں جانے کے لئے حضرت قمر نے تیاری شروع کی:

A صبح سے B دوپہر سے C شام سے D رات سے

48 سکینہ نے کہا تم نے دعوت میں جانا قبول کیا:

A ناحق B فضول C ناجائز D بے وجہ

49 حضرت قمر کی رائے کے مطابق چائے میں دودھ ملانا ایجاد ہے:

A رئیسوں کی B غریبوں کی C انگریزوں کی D حکمرانوں کی

50 حضرت قمر رئیس کی دعوت میں شریک ہونا چاہتے تھے:

A اعزاز و احترام کے لیے B شان و شوکت کے لیے C مال و دولت کے لیے D دکھاوے کے لیے

اوور کوٹ

51 غلام عباس پیدا ہوئے:

A 1909ء میں B 1908ء میں C 1907ء میں D 1906ء میں

52 غام عباس نے وفات پائی:

A 1982ء میں B 1983ء میں C 1984ء میں D 1985ء میں

53 افسانہ اوور کوٹ کا مصنف ہے:

A پریم چند B ممتاز مفتی C غلام عباس D افضل حق

54 نوجوان کے اوور کوٹ کا رنگ تھا:

A بادامی B سیاہ C سفید D شربتی

55 نوجوان مٹر گشت کے لیے کس شام کو نکلا:

A اتوار کی B ہفتے کی C جمعے کی D پیر کی

56 ٹیکسی نوجوان کو دیکھ کر رکی مگر اس نے کہا:

A نہیں شکریہ B نو تھینک یو C تھینک یو D شکریہ

57 نوجوان لارنس گارڈن کی طرف کیوں نہیں گیا:

A دھند اور کہرے کی وجہ سے B تھکاوٹ کی وجہ سے C کمزوری کی وجہ سے D دشمن کی وجہ سے

58 نوجوان نے سر پر رکھا تھا:

A سبز فیلٹ ہیٹ B رومال C کتاب D چھتری

59 اس وقت ہوا کی کیفیت تھی:

A سرد اور تند B گرم C تیز D سرد

60 نوجوان کی تراش خراش سے معلوم ہوتا تھا:

A بیمار B فیشن ایبل C صحت مند D خوبصورت

چراغ کی لو

61 ہاجرہ مسرور کا سنِ ولادت ہے:

A 1929ء B 1928ء C 1926ء D 1920ء

62 شام کی تاریکی میں ہر چیز پڑتی جا رہی تھی:

A سفید B کالی C دھندلی D چمکیلی

63 دیواریں اندھیرے میں ڈوب کر ہوتی جا رہی تھیں:

A خوفناک B بھیانک C چھوٹی D بڑی

64 اچھن کو لگا جیسے وہ نہا گئی ہو:

A سفید رنگ میں B سیاہ رنگ میں C انتظار میں D موت میں

65 اندھیرا اور تنہائی اس کا جی الٹنے لگا تو اُٹھ کر بیٹھ گئی:

A سوئی ہوئی B کھانستی ہوئی C لیٹی ہوئی D چلتی ہوئی

66 اچھن کو انتظار تھا:

A باپ کا B ماں کا C تیل کا D روشنی کا

67 اچھن کا جی چاہا کے زور زور سے:

A ہنسے B روئے C بھاگے D چیخے

68 اچھن کو سامنے کی کوٹھری سے نکل کر سارے گھر میں گھومتے ہوئے نظر آئے:

A ڈھانچے B کبوتر C ہرن D لوگ

69 ڈھانچے کون سے کپڑوں میں لپٹے ہوئے تھے:

A سفید B کالے C نیلے D سرخ

70 اچھن کے باپ نے ٹھوکر کھائی:

A چارپائی سے B پلانگ سے C میز سے D دروازے سے

سفارش

71 گلی کے موڑ پر ہر وقت تانگے موجود رہتے ہیں:

A دوچار B تین چار C چار پانچ D پانچ چھ

72 اچانک میں نے اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا:

A فیکے کوچوان کے B فیکے کے باپ کو C ڈاکٹر جبار کو D فیکے مزدور کو

73 فیکے کے چہرے پر چھینا پڑ گیا:

A بھول پن کا B خوشی کا C غم کا D بیماری کا

74 فیکے کے باپ نے سرمہ کہاں سے لیا:

A گامے شاہ سے B مصری شاہ سے C لوہاری سے D دربار سے

75 فیکے کے باپ نے کیا کہہ کر سرمہ آنکھ میں ڈالا:

A لقمان حکیم حکمت کا بادشاہ B لقمان حکیم طاقت کا C لقمان حکیم دولت کا D لقمان حکیم بادشاہ

76 فیکے کے باپ نے سرمہ لیا:

A حکیم سے B پھیری والے سے C ڈاکٹر سے D دکان سے

77 فیکے کی آنکھوں میں نمی جاگی:

A ممنونیت کی B غم کی C بینائی کی D سفارش کی

78 پوسٹ کے ڈوڈے پانی میں اُبال کر آنکھ دھونے کا مشورہ دیا:

A چچا منیر نے B چچا رشید نے C چچا شیدے نے D چچا خورشید نے

79 پالک کا ساگ اُبال کر:

A باندھو B دھوؤ C لگاؤ D رکھو

80 راج گڑھ کے کوچوان کا سالا کہاں چوکیدار تھا:

A اتفاق ہسپتال میں B جنرل ہسپتال میں C میو ہسپتال میں D گلاب دیوی ہسپتال میں

مکتوباتِ غالب

81 مرزا غالب کا سنِ ولادت ہے:

A 1797ء B 1795ء C 1793ء D 1790ء

82 مرزا غالب کا سنِ وفات ہے:

A 1860ء B 1865ء C 1869ء D 1862ء

83 غالب کا پہلا مکتوب کس کے نام ہے:

A میر مہدی حسین مجروح B ہرگوپال تفتہ C نواب مصطفیٰ خان D الطاف حسین حالیؔ

84 نواب مصطفیٰ خاں کو کتنے برس قید ہوئی:

A چار برس B چھ برس C سات برس D دس برس

85 نواب مصطفیٰ خاں رہائی کے بعد ٹھہرے:

A دلی میں B لکھنو میں C میرٹھ میں D کلکتہ میں

86 غالب نے میرٹھ کا سفر طے کیا:

A ریل سے B ڈاک سے C جہاز سے D سائیکل سے

87 غالن میرٹھ یں رہے:

A دو دن B چار دن C چھ دن D دس دن

88 غالب میرٹھ گئے:

A اتوار کو B پیر کو C جمعے کو D ہفتے کو

89 غالب میرٹھ سے واپس آئے:

A ہفتے کو B اتوار کو C پیر کو D منگل کو

90 غالب نے میر مہدی حسین مجروح کو مکتوب لکھا:

A بروز ہفتہ B بروز اتوار C بروز منگل D بروز بدھ

مکتوباتِ اقبالؒ

91 علامہ اقبالؒ کا پہلا مکتوب کس کے نام ہے:

A ذوقؔ B اکبر C غالب D مولانا گرامی

92 علامہ اقبالؒ کو ایک عرب نے کس شہر سے خط لکھا تھا:

A بمبئی B دلی C کلکتہ D لاہور

93 علامہ اقبالؒ کو دہلی سے دوا بھیجی تھی:

A حکیم اجمل خان نے B حکیم تحسین نے C حکیم سلیمان نے D حکیم سیف اللہ نے

94 علامہ اقبالؒ کے گھر کس شہر سے حکیم صاحب تشریف لائے تھے:

A گورداس پور B دلی C کلکتہ D بنارس

95 گورداس پور سے آنے والے حکیم صاحب کی دوا میں شامل تھا:

A اخلاص B اخلاق C ایثار D اعتماد

96 مولانا گرامی کو دعوت پر بلایا تھا:

A انجمن حمایت اسلام نے B میاں ریاض الدین نے C علامہ اقبالؒ نے D انجمن حمایت اسلام اور میاں ریاض الدین نے

97 علامہ اقبالؒ نے مولانا گرامی کو دعوتوں کے بارے میں کہا:

A قبول فرمائیے B انکار فرمائیے C سوچیے D ملتوی کر دیجئیے

98 علامہ اقبالؒ کے درد تھا:

A سر میں B پاؤں میں C بازو میں D کندھے میں

99 علامہ اقبالؒ پاؤں کے درد کی وجہ سے اپنے آپ کو سمجھتے تھے:

A آمدنی B رفتنی C علیل D اُداس

100 علامہ اقبالؒ نے اکبر الہٰ آبادی کو دعا دی:

A لمبی عمر کی B دولت کی C عزت کی D شہرت کی

لاہور کا جغرافیہ

101 پطرس بخاری کا سنِ ولادت ہے:

A 1890ء B 1895ء C 1898ء D 1899ء

102 پطرس بخاری کا سنِ وفات ہے:

A 1950ء B 1955ء C 1958ء D 1960ء

103 پطرس بخاری کے بقول پنجاب میں کتنے دریا بہتے ہیں:

A دو B تین C چار D ساڑھے چار

104 پطرس بخاری نے راوی کو کہا ہے:

A قدیم B قلیل C ضعیف D طویل

105 لاہور پہنچنے کے مشہور راستے کتنے ہیں:

A دو B چار C تین D چھ

106 واسطی ایشیا کے حملہ آور لاہور داخل ہوئے:

A پشاور کے راستے B دلی کے راستے C کلکتہ کے راستے D بنارس کے راستے

107 یوپی کے حملہ آور لاہور کس راستے سے داخل ہوئے:

A دہلی B بمبئی C بنارس D پشاور

108 لاہور کے حدود اربعہ کو منسوخ کر دیا ہے:

A میونسپلٹی نے B واسا نے C ایل۔ڈی۔اے نے D واپڈا نے

109 ماہرین کے خیال میں کتنے سال بعد لاہور ایک صوبے کا نام ہو گا:

A پچاس سال B چالیس سال C دس، بیس سال D پندرہ سال

110 ماہرین کے خیال کے مطابق جب لاہور صوبہ بن جائے گا تو اس کا دار لخلافہ ہو گا:

A پنجاب B سندھ C سرحد D بلوچستان

دوستی کا پھل

111 بر اوقت کسی کو بتا کر نہیں آتا۔ یہ جملہ کہا:

A کبوتر نے B کبوتری نے C گدھ نے D سانپ نے

112 پڑوسیوں کا باہمی رشتہ ہوتا ہے:

A سگوں جیسا B تکلف کا C مروت کا D بیگانوں کا

113 سانپ رہتا تھا:

A بل میں B درخت کی کھوہ میں C غار میں D گھر میں

114 سانپ نے کبوتر اور گدھ کی دوستی قبول کر لی:

A فوراً B سوچ بچار کے بعد C خوشی خوشی D جھجکتے جھجکتے

115 شکاری نے آگ جلائی:

A ایک بار B دو بار C تین بار D چار بار

116 کبوتر اور کبوتری آگ بجھانے کے لیے پانی لائے:

A نہر سے B دریا سے C کنویں سے D جھیل سے

117 سانپ سے مدد لینے کے بارے میں مشورہ دیا:

A کبوتر نے B کبوتری نے C گدھ نے D مادہ گدھ نے

118 گدھ کبوتر کی مصیبت سن کر مدد کے لیے تیار ہو گیا:

A فوراً B سوچ بچار کے بعد C بحث و تکرار کے بعد D Bاور Cدونوں

119 سانپ پھنکار رہا تھا:

A شکاری کے سرہانے B درخت سے لپٹ کر C زمین پر D گھونسلے کے پاس

120 امن اور دوستی کے پیغام کے لیے استعمال ہوتے ہیں:

A فاختہ B کبوتر C طوطے D مینا

کیا واقعی دنیا گول ہے؟

121 "کیا واقعی دنیا گول ہے" کے مصنف ہیں:

A پطرس بخاری B ابن انشا C مشتاق احمد یوسفی D کرنل محمد خان

122 مصنف نے کس شہر میں جا کر دم لیا:

A پیکنگ B کوپن ہیگن C جاکرتا D کولمبو

123 تیل لینے کے لیے جانے والا لڑکا ہاتھ میں لے کر گیا:

A پیالا B گلاس C پلیٹ D کٹورا

124 جب ابن انشا مضمون لکھ رہے تھے تو وہ کس شہر میں تھے:

A بنکاک B کولمبو C سنگاپور D کراچی

125 دنیا کی سیر میں مصنف کو ہر چیز نظر آئی:

A گول B چپٹی C چوکور D بیضوی

126 زمین کی گولائی پر رینگتے ہوئے مصنف کو ہمیشہ خطرہ نظر آیا:

A نیچے نہ گر پڑیں B راستہ نہ بھول جائیں C گم نہ ہو جائیں D واپس نہ آ جائیں

127 لڑکا تیل لینے گیا تھا:

A ایک سیر B آدھ سیر C تین پاؤ D دو سیر

128 مصنف دنیا کے گول ہونے کا ثبوت لینے گھر سے نکلے:

A سندباد کی طرح B حاتم طائی کی طرح C منیر شامی کی طرح D درویش کی طرح

129 منیر شامی کی محبوبہ نے فرمائش کی:

A انڈے کے برابر موتی کی B گیند کے برابر موتی کی C آنسو کے برابر موتی کی D سرخ موتی کی

130 ابن انشا کو رشک آتا ہے:

A جو قیدِ مقام سے نہیں گزرتے B درویشوں پر C سیاحوں پر D نیک لوگوں پر

اور آنا گھر میں مرغیوں کا

131 مصنف کے خیال میں مرغی کا صحیح مقام ہے:

A کھیت B دربہ C پلیٹ D پولٹری فارم

132 میزبان کے اخلاص و ایثار کا اندازہ ہوتا ہے:

A غصے سے B طویل قیام سے C مرغیوں کی تعداد سے D گفتگو سے

133 مرغ کی آواز اور جسامت میں تناسب ہے:

A ایک اور دو کا B ایک اور چالیس کا C ایک اور پچاس کا D ایک اور سو کا

134 گندے انڈوں کا موزوں محل استعمال ہے:

A جلسہ B ٹوکری C کرکٹ میچ D پھینکنے کے لیے

135 انسان کو خواہش ہوتی ہے:

A دال روٹی کی B مرغ مسلم کی C پلاؤ کی D مٹھائی کی

136 ایک اعلیٰ نسل کی مرغی سال میں انڈے دیتی ہے:

A ڈیڑھ سو B دو سو سے اڑھائی سو C تین سو D پونے تین سو

137 مصنف کے خیال میں دوسرے سال مرغیاں انڈے دیں گی:

A دولاکھ پچیس ہزار B دولاکھ C تین لاکھ D پانچ لاکھ

138 مصنف کے دوست مصنف کو مرغیاں دینا چاہتے تھے:

A ان کے پاس مرغیاں زیادہ ہوتی تھیں B مہمانوں کی وجہ سے C دوستی کی خاطر D ترس کھاکر

139 تعلیم یافتہ اصحاب اور شاعر خوش فہمی میں مبتلا ہیں:

A کہ مرغ صرف صبح اذان دیتا ہے B شام کو اذان دیتا ہے C جب جی چاہے اذان دیتا ہے D سہ پہر کے وقت اذان دیتا ہے

140 مصنف نے اپنی عادات و خصائل کا بغور مطالعہ کیا:

A ایک سال B اٹھارہ مہینے C چھ مہینے D دوسال

کثیر الانتخابی سوالات

شعری اصطلاحات

01 مطلع کہتے ہیں:

A پہلے شعر کو B آخری شعر کو C ہر شعر کو D دوسرے شعر کو

02 مطلع کا لغوی معنی ہے:

A طلوع ہوے کی جگہ B اطلاع دینے کے C پہلا شعر D قافیہ ضروری

03 غزل کے پہلے شعر کو دونوں مصرعوں یں قافیہ نہ ہو تو اسے کہتے ہیں:

A مطلع B تلمیح C پہلا شعر D مقطع

04 مطلع ضروری ہے:

A ردیف اور قافیہ دونوں B قافیہ C ردیف D شاعر کا تخلص

05 مطلع کے لیے قافیہ ضروری ہے:

A شروع میں B پہلے مصرعے میں C دوسرے مصرعے میں D دونوں مصرعوں میں

06 کبھی اے نوجواں مسلم تدبر بھی کیا تو نے وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا مثال ہے:

A مطلع کی B مقطع کی C ردیف کی D آخری شعر کی

07 پھرے راہ سے وہ یہاں آتے آتے اجل مر رہی تو کہاں آتے آتے مثال ہے:

A مطلع کی B مقطع کی C ردیف کی D آخری شعر کی

08 مطلع غزل کا ہوتا ہے:

A رقیب B نصیب C شکیب D نقیب

09 نظم یا غزل میں مطلع کی زیادہ سے زیادہ تعداد ہو سکتی ہے:

A ایک B دو C تین D تعداد مقرر نہیں

10 مطلع لفظ ہے:

A اردو کا B عربی کا C فارسی کا D ہندی کا

11 مقطع کا لغوی معنی ہے:

A آخری شعر B تخلص C تشکیل دینا D کاٹنے کی جگہ

12 مقطع قواعد کی رو سے ہے:

A مرکب اضافی　B فعل　C اسم ظرف زماں　D اسم ظرف مکاں

13 مقطع غزل کا ہوتا ہے:

A پہلا شعر　B دوسرا شعر　C ہر شعر　D آخری شعر

14 مقطع کے لیے ضروری ہے:

A تخلص　B قافیہ　C ردیف　D خطاب

15 قافیے کا لغوی مفہوم ہے:

A آگے آنے والا　B پے درپے آنے والا　C درمیان میں آنے والا　D جلد آنے والا

16 پھرے راہ سے وہ یہاں آتے آتے　اجل مر رہی تو کہاں آتے آتے　قافیہ ہے:

A پھرے راہ سے　B یہاں کہاں　C آتے آتے　D اجل

17 قافیہ ہوتا ہے:

A ردیف سے پہلے　B ردیف کے بعد　C شروع میں　D آخر میں

18 ردیف کے الفاظ آتے ہیں:

A بدل بدل کے　B بغیر تبدیل کے　C قافیے سے پہلے　D تینوں درست

19 مصرعے میں ردیف کی جگہ آتی ہے:

A شروع میں　B درمیان میں　C آخر میں　D ہر جگہ

20 ردیف سے پہلے آنے والے ہم آواز کہلاتے ہیں:

A مطلع　B مقطع　C ردیف　D قافیہ

21 قافیہ ہوتا ہے:

A پورا مصرع　B پورا شعر　C آدھا مصرع　D ہم آواز الفاظ

22 قافیہ لفظ ہے:

A اردو کا　B عربی کا　C فارسی　D ہندی کا

23 قافیہ کے بغیر نظم کہلاتی ہے:

A مردّف　B غیر مردّف　C معرٰی　D غیر معرٰی

24 پابند نظم یا غزل کے لیے ضروری ہے:

A ردیف　B قافیہ　C ردیف اور قافیہ　D کوئی نہیں

25 کارواں سست رہبر خاموش　کیسے گزرے گا یہ سفر خاموش　قوافی ہیں:

A خاموش،خاموش B رہبر،سفر C نگر،رہبر D کارواں،سست

26 شاعری میں قافیہ آسکتا ہے:

A ردیف کے بغیر B مقطع کے بغیر C مطلع کے بغیر D قصیدے کے بغیر

27 ردیف کے لغوی معنی ہیں:

A دُہرائے جانے والے الفاظ B قافیہ سے پہلے آنے والا C پے درپے آنے والا D کسی سوار کے پیچھے بیٹھنے والا شخص

28 غزل یا پابند نظم میں ردیف کا ہونا:

A لازمی ہے B لازمی نہیں C بے معنی ہے D ناقابل فراموش ہے

29 ردیف غزل یا پابند نظم میں آتا ہے:

A پہلے لفظ کے بعد B درمیان میں C قافیے سے پہلے D قافیے کے بعد

30 ردیف مشتمل ہوتی ہے:

A لفظوں کی کوئی قید نہیں B دو الفاظ C ایک لفظ پر D تین الفاظ پر

31 دوسرا کون ہے جہاں تو ہے کون جانے تجھے کہاں تُو ہے ردیف ہے:

A دوسرا کون ہے B جہاں، کہاں C تُو ہے D کون جانے

32 شعر کے آخر میں جوں کے ٹوں دہرائے جانے والے الفاظ کہلاتے ہیں:

A مطلع B مقطع C ردیف D قافیہ

33 ردیف سے مراد ہے:

A ہم آواز الفاظ B طلوع ہونے کی جگہ C دہرائے جانیوالے الفاظ D ہم وزن الفاظ

34 رسمِ جفا کامیاب دیکھیے کب تک رہے حُب وطن مستِ خواب دیکھیے کب تک رہے ردیف ہے:

A رسم جفا B کامیاب خواب C کب تک رہے D دیکھیے کب تک رہے

35 ردیف ایجاد ہے:

A اہلِ فارس کی B اہلِ عرب کی C اہلِ ہند کی D اہلِ مغرب کی

36 ردیف کے بغیر غزل کہلاتی ہے:

A معریٰ B غیر معریٰ C مردف D غیر مردف

37 مقطع ہمیشہ ہوتا ہے:

A غزل کے درمیان میں B غزل کے شروع میں C غزل کے آخر میں D قصیدے کے شروع میں

38 آخری شعر میں شاعر اپنا تخلص استعمال نہ کرے تو وہ کہلاتا ہے:

A مقطع B حاصل مقطع C حسن مقطع D آخری شعر

39 مقطع کے بغیر نظم یا غزل وغیرہ کہی جاسکتی ہے:

A ہاں B نہیں C بالکل نہیں D ان میں سے کوئی نہیں

40 بے خبر تو جوہر آئینۂ ایام ہے تو زمانے میں خدا کا آخری پیغام ہے مثال ہے:

A مقطع کی B آخری شعر کی C دونوں کی D مطلع کی

41 اگر آخری شعر کے علاوہ شاعر کسی اور شعر میں اپنا تخلص استعمال کرے تو وہ شعر کہلائے گا:

A مقطع B آخری شعر C مطلع D ان میں سے کوئی نہیں

42 مقطع لفظ ہے:

A اردو کا B عربی کا C فارسی کا D ہندی کا

43 وقت اچھا بھی آئے گا ناصر غم نہ کر زندگی پڑی ہے ابھی یہ شعر اصطلاح میں کیا ہے:

A مطلع B مقطع C ردیف D قافیہ

44 شعرا کا قلمی نام کہلاتا ہے:

A لقب B خطاب C تخلص D کنیت

45 نہ پوچھ عالم برگشتہ طالعی آتش برستی آگ جو باراں کی آرزو کرتے یہ شعر غزل میں کیا ہے:

A مطلع B حسنِ مطلع C مقطع D حسنِ مقطع

46 مقطع کا لغوی معنی ہے:

A آخری شعر B تخلص C تشکیل دینا D کانٹے کی جگہ

47 مقطع قواعد کی رو سے ہے:

A مرکب اضافی B فعل C اسم ظرف زماں D اسم ظرف مکاں

48 مقطع غزل کا ہوتا ہے:

A پہلا شعر B دوسرا شعر C ہر شعر D آخری شعر

49 مقطع کے لیے ضروری ہے:

A تخلص B قافیہ C ردیف D خطاب

50 فقیرانہ آئے صدا کر چلے میاں خوش رہو ہم دُعا کر چلے اِس شعر میں قافیہ ہے:

A فقیرانہ　　B خوش رہو　　C صدا، دُعا　　D کر چلے

کثیر الانتخابی سوالات

جملوں کی درستی (تذکیر و تانیث کے حوالے سے)

01 اکرم کو کافی دیر بعد ہوش۔۔۔۔۔۔۔

A آئے　　B آئی　　C آیا　　D آئیں

02 چند منٹوں میں جھاگ بیٹھ۔۔۔۔۔۔

A گئی　　B گئے　　C گئیں　　D گیا

03 سبزیوں کے استعمال سے قبض۔۔۔۔۔

A جاتا رہا　　B جاتی رہی　　C جاتے رہے　　D جاتیں رہی

04 "کلیاتِ اقبال" کئی بار چھپ۔۔۔۔۔

A چکی ہے　　B چکا ہے　　C چکے ہیں　　D چکی ہیں

05 اُسے اردو نہیں۔۔۔۔۔۔

A آتا　　B آتی　　C آتے　　D آتیں

06 یہ میرے دوست۔۔۔۔۔۔ قلم ہے

A کا　　B کی　　C کے　　D کو

07 فٹ بال۔۔۔۔۔ پسندیدہ کھیل ہے۔

A میری　　B میرا　　C میرے　　D ہماری

08 حامد نے اونٹ کو نکیل۔۔۔۔۔۔۔

A ڈالے　　B ڈالو　　C ڈالا　　D ڈالی

09 دس روپے۔۔۔۔۔ گوند لاؤ۔

A کا　　B کی　　C کے　　D کو

10 "پطرس کے مضامین" چھپ۔۔۔۔۔ ہے۔

A گیا　　B گئے　　C گئی　　D گئیں

11 رات میں نے خواب۔۔۔۔۔

A دیکھا　　B دیکھی　　C دیکھیں　　D دیکھو

12 فروری ختم۔۔۔۔۔۔ مارچ آیا۔

A ہوئی　　B ہوا　　C ہوئے　　D ہوئیں

13 نور کے پیٹ میں درد ہو۔۔۔۔۔

A رہا ہے | B رہی ہے | C رہے ہیں | D رہی ہیں

14 میز خالی۔۔۔۔۔۔۔

A پڑے ہیں | B پڑا ہے | C پڑی ہے | D پڑی ہیں

15 مجھ پر کیچڑ۔۔۔۔۔۔۔

A اچھالی گئی | B اچھالا گیا | C اچھالے گئے | D رہی

16 اسے رات بھر نیند نہ۔۔۔۔۔۔

A آیا | B آئے | C آئی | D آئیں

17 پیاز کس بھاؤ بک۔۔۔۔۔۔۔

A رہا ہے؟ | B رہی ہے؟ | C رہے ہیں؟ | D رہیں ہیں؟

18 قلم دوات یہاں۔۔۔۔۔۔۔

A پڑے ہیں | B پڑی ہیں | C پڑا ہے | D پڑی ہے

19 اسلام آباد، پاکستان۔۔۔۔۔۔ دارالحکومت ہے۔

A کی | B کا | C کے | D کو

20 ایسی باتوں سے رعب ختم ہو۔۔۔۔۔۔ ہے۔

A جاتے | B جاتیں | C جاتا | D جاتی

21 میں نے آج اخبار۔۔۔۔۔۔۔

A پڑھی | B پڑھا | C پڑھے | D پڑھیں

22 ہجوم بے تحاشا نعرے لگا۔۔۔۔۔۔۔

A رہے تھے | B رہی تھی | C رہا تھا | D رہی تھیں

23 اُس نے عربی لغات۔۔۔۔۔۔۔۔

A خریدی | B خریدیں | C خریدے | D خریدا

24 ہم کس نجات دہندہ۔۔۔۔۔۔ راہ دیکھ رہے ہیں؟

A کا | B کی | C کے | D کو

25 دس روپے۔۔۔۔۔ دہی لاؤ۔

A کی | B کے | C کا | D کو

26 پرہیز علاج سے بہتر۔۔۔۔۔ ہے۔

A ہوتا | B ہوتی | C ہوتے | D ہوئی

27 نماز مومن۔۔۔۔۔۔۔۔۔ معراج ہے۔

A کو | B کا | C کی | D کے

28 دریائے راوی لاہور میں-------ہے۔

A بہتی B بہتا C بہتے D بہائے

29 یہ روٹی-------ہے۔

A تازی B تازے C تازہ ترین D تازہ

30 وزیرِ اعلیٰ نے حلف-------

A اٹھا B اٹھائی C اٹھایا D اٹھائے

31 اس کے جسم پر میل-----ہے۔

A جما ہوا B جمی ہوئی C جمے ہوئے D جمتے ہوئے

32 غزل------ردیف خوبصورت ہے۔

A کے B کو C کا D کی

33 مجھے کراچی------ٹکٹ لا دو۔

A کی B کا C کے D کو

34 اس کے کان میں درد ہو------

A رہے ہیں B رہی ہیں C رہی ہے D رہا ہے

35 گھر، عورت------سلطنت ہوتا ہے۔

A کا B کی C کو D کے

36 قمیص سِل------

A رہا ہے B رہی ہے C رہے ہیں D رہی ہیں

37 شہر میں وبا پھیل-------

A گئیں B گیا C گئی D گئے

38 غار-------ہے۔

A گہرا B گہری C گہرے D گہرائی

39 گنگا بہہ-------ہے۔

A رہے B رہیں C رہا D رہی

40 اس لفظ-----املا درست نہیں۔

A کی B کا C کو D کے

41 فائل کدھر-----ہے؟

A پڑی B پڑا C پڑے D پڑیں

42 ملازمہ نے جھاڑو نہیں-----

A دیں B دیے C دی D دیا

43 اسلم ------- گھاس دیکھ کر خوش ہوا۔

A ہرا ہرا B ہری ہری C ہرے ہرے D ہرا ہی ہرا

44 میرے قلم ------ نب خراب ہے۔

A کا B کی C کے D کو

45 پچاس روپے ------ زعفران لاؤ۔

A کے B کو C کی D کا

46 میرا ضمیر مجھے برائی سے ------ ہے۔

A روکتی B روکتا C روکتے D روکتیں

47 انھوں نے بلاوجہ میرے خلاف سازباز ------

A کیں B کیا C کی D کیے

48 راستے میں دلدل آ ------

A گیا B گئیں C گئے D گئی

49 اس نے تاش ------

A کھیلی B کھیلیں C کھیلے D کھیلا

50 اس نلکے کا پانی ------ ہے۔

A کھارے B کھاری C کھارا D کھاروں

کثیر الانتخابی سوالات

تشبیہ

01 تشبیہ کے لغوی معنی ہیں

A ایک چیز دوسری کی مانند قرار دینا B شبہ کرنا C مشترک صفت D ہم شکل

02 ہستی اپنی حباب کی سی ہے یہ نمائش سراب کی سی ہے اس شعر میں کون سی اصطلاح استعمال ہوئی ہے؟

A استعارہ B تشبیہ C تلمیح D محاورہ

03 "رخسار پھول کی مانند ہیں۔" اس جملے میں حرفِ تشبیہ ہے:

A رخسار B پھول C مانند D پھول کی مانند

04 تشبیہ ہے:

A میرا شیر آیا B آبِ حیات C چاند جیسا چہرہ D خضرِ راہ

05 مشبہ اور مشبہ بہ کو کہتے ہیں:

A وجہ شبہ B وجہ جامع C غرضِ تشبیہ D طرفینِ تشبیہ

06 جس شخص یا چیز کو کسی دوسرے شخص یا چیز سے تشبیہ دی جائے، اسے کہتے ہیں؟

A مشبہ B مشبہ بہ C وجہ شبہ D غرضِ تشبیہ

07 پانی برف کی طرح ٹھنڈا ہے۔۔۔۔اس جملے میں پانی تشبیہ کا کون سا رکن ہے؟

A مشبہ B مشبہ بہ C وجہ شبہ D غرضِ تشبیہ

08 تشبیہ کس زبان کا لفظ ہے؟

A عربی B فارسی C ترکی D ہندی

09 تشبیہ کے ارکان کی تعداد ہے:

A دو B تین C چار D پانچ

10 پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار۔۔۔۔۔۔اس مصرع میں ہے:

A تشبیہ B مجازِ مرسل C تلمیح D استعارہ

11 "حرفِ تشبیہ" کی نشاندہی کریں:

A کیوں کہ B چوں کہ C خواہ D مانند

12 "بچہ چاند کی طرح خوبصورت ہے" میں مشبہ ہے:

A چاند B بچہ C خوبصورت D کی طرح

13 "دلہن چاند کی طرح خوبصورت ہے" حرفِ تشبیہ بتایئے:

A دلہن B چاند C کی طرح D خوبصورت

14 "مانند، کی طرح، جیسا" یہ الفاظ ہیں:

A ارکانِ استعارہ B ارکانِ تشبیہ C محاورات D حروفِ تشبیہ

15 حروفِ تشبیہ کا دوسرا نام ہے:

A مشبہ B مشبہ بہ C اداتِ تشبیہ D غرضِ تشبیہ

16 زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے مندرجہ بالا شعر مثال ہے:

A استعارہ کی B تلمیح کی C مجازِ مرسل کی D تشبیہ

17 "بلی کی کھال ریشم کی طرح نرم ہے"۔۔۔۔۔۔ اس جملے میں 'کھال' ہے:

A مشبہ B مشبہ بہ C وجہ شبہ D غرضِ تشبیہ

18 تشبیہ کے لیے لازم ہے:

A مشترک آواز B مشترک الفاظ C مشترک بناوٹ D مشترک صفت

19 تشبیہ کا تعلق ہے:

A علمِ بیان سے B علمِ بدیع سے C علمِ عروض سے D لسانیات سے

20 شمع کی مانند ہم اس بزم میں۔۔۔۔۔۔ چشمِ تر آئے تھے، دامن تر چلے:

A استعارہ ہے B تشبیہ ہے C مجازِ مرسل ہے D کنایہ ہے

کثیر الانتخابی سوالات

استعارہ

01 استعارہ کس زبان کا لفظ ہے؟

A عربی B فارسی C سندھی D ہندی

02 "پلکوں پہ مچل رہے ہیں انجم" میں انجم کیا ہے؟

A مستعار لہ B مستعار منہ C دجہ جامع D وجہ شبہ

03 استعارہ میں لفظ استعمال ہوتا ہے:

A حقیقی معنوں میں B مجازی معنوں میں C لغوی معنوں میں D اصلی معنوں میں

04 ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے کیا یار بھروسہ ہے چراغِ سحری کا ۔۔۔۔۔اس شعر میں علم بیان کی کون سی صورت استعمال ہوئی ہے؟

A تشبیہ B تلمیح C استعارہ D مجازِ مرسل

05 استعارہ کے ارکان کی تعداد ہے:

A دو B تین C چار D پانچ

06 کون سے ارکان طرفینِ استعارہ کہلاتے ہیں؟

A مستعار لہ اور وجہ جامع B وجہ جامع اور مستعار منہ C مستعار لہ اور مستعار منہ D مستعار اور جامع

07 میرا چاند آگیا۔۔۔۔۔اس جملے میں 'چاند' ہے:

A استعارہ B تشبیہ C تلمیح D محاورہ

08 استعارہ کی نشاندہی کریں:

A موتیوں جیسے دانت B صبر ایوب C تاجِ سرِ دارا D کس شیر کی آمد ہے

09 وہ شخص یا چیز جس کے لیے کوئی لفظ مستعار یا ادھار لیا جائے:

A مستعار لہ B مشبہ بہ C مستعار منہ D وجہ جامع

10 استعارہ ہے:

A بچہ شیر کی طرح بہادر ہے B آتشِ نمرود C طوفانی بارش D میرا رستم آیا

11 "میرے چاند تُو کہاں تھا؟"۔۔۔۔اس جملے میں مستعار منہ ہے:

A بیٹا B چاند C تُو D کہاں

12 ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے۔۔بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا۔۔۔یہ شعر مثال ہے:

A تلمیح کی B تشبیہ کی C استعارہ کی D مجازِ مرسل کی

13 جس سے لفظ مستعار لیا جائے، کہلاتا ہے:

A مستعار لہ B وجہ جامع C وجہ شبہ D مستعار منہ

14 "میری حور آرہی ہے"۔۔۔۔۔اس جملے میں وجہ جامع ہے:

A میری B آرہی C حور D خوبصورتی

15 استعارہ کی مثال ہے:

A آپ کون ہیں؟ B عمر رستم ہے C چاہِ یوسف D پھول سا بچہ

16 یہ توہم کا کارخانہ ہے۔۔۔۔۔یاں وہی ہے جو اعتبار کیا۔۔۔۔۔اس شعر میں مستعار لہ ہے:

A دنیا B توہم C اعتبار D کارخانہ

17 وہ مشترک صفت جو مستعار لہ اور مستعار منہ میں پائی جاتی ہے، کہلاتی ہے:

A مشبہ B مشبہ بہ C وجہ جامع D وجہ شبہ

18 پلکوں سے گر نہ جائیں یہ موتی سنبھال لو۔۔۔۔۔۔اس مصرعے میں مستعار لہ ہے:

A آنسو B پلکیں C چمک D گرنا

19 میرا شیر جیت گیا۔۔۔۔۔اس جملے میں وجہ جامع کیا ہے؟

A شیر B جیت C بہادری D میرا

20 وہ خصوصیت یا صفت جس کی بنا پر کوئی لفظ مستعار لیا جاتا ہے، کہلاتی ہے:

A وجہ شبہ B مستعار لہ C مستعار منہ D وجہ جامع

کثیر الانتخابی سوالات
تلمیح

01 کسی مشہور واقعے کی طرف اشارہ کرنے کو کہا جاتا ہے؟
A تشبیہ B استعارہ C تلمیح D قافیہ

02 تلمیح ہے:
A چشمِ آہو B دیدۂ بینا C تیشہ فرہاد D دلِ بے تاب

03 "بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق" اس مصرعے میں 'آتش نمرود' مثال ہے:
A تشبیہ کی B استعارہ کی C مجازِ مرسل کی D تلمیح کی

04 تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوشِ محبت میں کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاجِ سرِ دارا اس شعر میں استعمال ہوئی ہے:
A تشبیہ B استعارہ C تلمیح D مجازِ مرسل

05 تلمیح کس زبان کا لفظ ہے؟
A فارسی B عربی C ہندی D سندھی

06 آ رہی ہے چاہِ یوسف سے صدا دوست یاں تھوڑے ہیں اور بھائی بہت اس شعر میں "چاہِ یوسف" ہے:
A وجہ جامع B مشبہ C استعارہ D تلمیح

07 "اورنگِ سلیماں" کیا ہے؟
A استعارہ B تلمیح C تشبیہ D مجازِ مرسل

08 "ابنِ مریم ہوا کرے کوئی"۔۔۔۔۔ اس مصرعے میں 'ابنِ مریم' کیا ہے؟
A تشبیہ B محاورہ C استعارہ D تلمیح

09 تلمیح استعمال ہوتی ہے:
A نظم میں B نثر میں C نظم و نثر دونوں میں D افسانے میں

10 "سماں الفقر فخری کا رہا شانِ امارت میں" شعری خوبی بتائیں:
A تشبیہ B استعارہ C تلمیح D مجازِ مرسل

11 تلمیح ہے:
A آبِ حیات B چاند سا چہرہ C شیر D دلِ ناداں

12 کسی شعر یا عبارت میں "طوفانِ نوح" مذکور ہو تو یہ مثال ہو گی:
A تلمیح B استعارہ C تشبیہ D کنایہ

13 تلمیح کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ معنی رکھتے ہیں:
A مجازی B عرفی C حرفی D حقیقی

14 "قیس تو، لیلیٰ بھی تو، صحرا بھی تو، محمل بھی تو" اس مصرعے میں کون سی شعری خوبی استعمال ہوئی ہے؟

A تشبیہ B استعارہ C محاورہ D تلمیح

15 کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی "کوہِ طور" مثال ہے:

A تلمیح کی B استعارہ کی C تشبیہ کی D کنائے کی

16 صنعتِ تلمیح کا تعلق ہے:

A علمِ بیان سے B علمِ بدیع ہے C علمِ عروض سے D لسانیات سے

17 اک بات ہے اعجازِ مسیحا میرے نزدیک "اعجازِ مسیحا" منسوب ہے:

A حضرت نوحؑ سے B حضرت داوٗدؑ سے C حضرت ابراہیمؑ سے D حضرت عیسیٰؑ سے

18 تلمیح کی نشاندہی کریں:

A من و سلویٰ B چشمِ تر C سوزِ ہجراں D مثلِ شمع

19 ذیل میں سے کس ایک کا تعلق صنعتِ تلمیح سے نہیں:

A کشتی نوحؑ کا B برادرانِ یوسف کا C سراپا شکلِ اخگر کا D شق القمر کا

20 "تیشے بغیر مر نہ سکا کوہکن اسد" میں تلمیح ہے:

A تیشے B اسد C بغیر D کوہکن

اُردو (لازمی)

اِنٹر میڈیٹ پارٹ– 1

انشائی طرز

سوال2: الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھیے (10=1+1+8)

2019ء(گروپI)

واۓ نادانی! کہ تو محتاجِ ساقی ہو گیا	مے بھی تُو، مینا بھی تُو، ساقی بھی تُو، محفل بھی تُو
شعلہ بن کر پھونک دے خاشاکِ غیر اللہ کو	خوف باطل کیا کہ ہے غارت گرِ باطل بھی تُو

2019ء(گروپII)

بجلیاں غیرت کی تڑپیں گی فضاۓ قدس میں	حق عیاں ہو جاۓ گا، باطل نہاں ہو جاۓ گا
ان کواکب کے عوض، ہوں گے نئے انجم طلوع	ان دنوں رخشندہ تر، یہ آسماں ہو جاۓ گا

2018ء(گروپI)

یہ پرچم ہے نشاں، عالم میں فتح و کامرانی کا	زمیں پر ابرِ رحمت ہے، نوید آسمانی کا
یہ پرچم ہے روایاتِ عظیم الشان کا پرچم	یہی پرچم ہے استقلالِ پاکستان کا پرچم

2018ء(گروپII)

ٹھنڈی ہوائیں، سبزہ صحرا کی وہ لہک	شرماۓ جس سے، اطلسِ زنگاری فلک
وہ جھومنا درختوں کا، پھولوں کی وہ مہک	ہر برگِ گل پہ، قطرہ شبنم کی وہ جھلک

2017ء(گروپI)

لاکھ پردوں میں ہے تو بے پردہ	سو نشانوں پہ، بے نشاں تُو ہے
تُو ہے خلوت میں، تُو ہے جلوت میں	کہیں پنہاں، کہیں عیاں تُو ہے

2017ء(گروپII)

اشکوں سے ترے، دیں کی کھیتی ہوئی سیر اب	فاقوں نے ترے، دہر کو بخشا سروساماں
انسان کو شائستہ و خود دار بنایا	تہذیب و تمدّن، ترے شرمندہ احساں

2016ء(گروپI)

گریار کی مرضی ہوئی، سر جوڑ کے بیٹھے	گھر بار چھڑایا تو وہیں چھوڑ کے بیٹھے
موڑا اُنہیں جیدھر، وہیں منہ موڑ کے بیٹھے	گدڑی جو سلائی تو وہی اوڑھ کے بیٹھے
اور شال اوڑھائی تو اسی شال میں خوش ہیں	پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں

2016ء(گروپII)

کوئی دن جاتا ہے پیدا ہو گی اک دنیا نئی	خونِ مسلم، صرفِ تعمیر جہاں ہو جاۓ گا

بجلیاں غیرت کی تڑپیں گی فضائے قدس میں
حق عیاں ہو جائے گا ، باطل نہاں ہو جائے گا

2015ء(گروپI)

اشکوں سے ترے، دین کی کھیتی ہوئی سیر اب
فاقوں نے ترے ، دہر کو بخشا سروساماں

انسان کو شائستہ و خود دار بنایا
تہذیب و تمدّن ، ترے شرمندہ احساں

2015ء(گروپII)

دوسرا کون ہے ، جہاں تُو ہے
کون جانے تجھے ، کہاں تُو ہے

لاکھ پردوں میں ہے تُو بے پردہ
سو نشانوں پہ ، بے نشاں تُو ہے

ب) درج ذیل اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے۔شاعر کا نام بھی لکھیے۔ **(10=1+3+3+3)**

2019ء(گروپI)

ڈرتا ہوں دیکھ کر دلِ بے آرزو کو میں
سنسان گھر یہ کیوں نہ ہو مہمان تو گیا

افشائے رازِ عشق میں گو ذلتیں ہوئیں
لیکن اُسے جتا تو دیا، جان تو گیا

گو نامہ بر سے خوش نہ ہوا، پر ہزار شکر
مجھ کو وہ ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ،

2019ء(گروپII)

عدم کے کوچ کی لازم ہے فکر ہستی میں
نہ کوئی شہر، نہ کوئی دیار، راہ میں ہے

نہ بدرقہ ہے، نہ کوئی رفیق ساتھ اپنے
فقط عنایتِ پروردگار، راہ میں ہے

سفر ہے شرط، مسافر نواز بہتیرے
ہزار ہا شجرِ سایہ دار، راہ میں ہے

2018ء(گروپI)

ہوائے دورِ مئے خوش گوار، راہ میں ہے
خزاں چمن سے ہے جاتی، بہار راہ میں ہے

عدم کے کوچ کی لازم ہے فکر ہستی میں
نہ کوئی شہر، نہ کوئی دیار، راہ میں ہے

سفر ہے شرط، مسافر نواز بہتیرے
ہزار ہا شجرِ سایہ دار، راہ میں ہے

2018ء(گروپII)

یہ آرزو تھی ، تجھے گُل کے روبرو کرتے
ہم اور بلبلِ بے تاب ، گفتگو کرتے

پیام بر نہ میسر ہوا تو خوب ہوا
زبانِ غیر سے کیا شرح آرزو کرتے

مری طرح سے مہ و مہر بھی ہیں آوارہ
کسی حبیب کی ، یہ بھی ہیں جستجو کرتے

2017ء(گروپI)

یہ آرزو تھی ، تجھے گُل کے روبرو کرتے
ہم اور بلبلِ بے تاب ، گفتگو کرتے

پیام بر نہ میسر ہوا تو خوب ہوا
زبانِ غیر سے کیا شرح آرزو کرتے

ہمیشہ میں نے گریباں کو چاک چاک کیا
تمام عمر رفو گر رہے ، رفو کرتے

2017ء(گروپII)

جان آخر تو جانے والی تھی — اس پہ کی ہوتی ، میں نثار اے کاش!

اس میں راہِ سخن نکلتی تھی — شعر ہوتا تراشعار ، اے کاش!

شش جہت اب تو تنگ ہے ہم پر — اس سے ہوتے نہ ہم ، دوچار اے کاش!

2016ء(گروپI)

کچھ غلط بھی تو نہیں تھا ، مرا تنہا ہونا — آتش و آب کا ممکن نہیں ، یک جا ہونا

ایک نعمت بھی یہی،ایک قیامت بھی یہی — روح کا جاگنا اور آنکھ کا ، بینا ہونا

جو برائی تھی مرے نام سے منسوب ہوئی — دوستو! کتنا بُرا تھا مرا اچھا ہونا

2016ء(گروپII)

رسمِ جفا کامیاب ، دیکھیے کب تک رہے — حُبِ وطن مستِ خواب، دیکھیے کب تک رہے

تابہ کجا ہوں دراز ، سلسلہ ہائے فریب — ضبط کی لوگوں میں تاب، دیکھیے کب تک رہے

پردہ اصلاح میں ، کوششِ تخریب کا — خلقِ خدا پر عذاب ، دیکھیے کب تک رہے

2015ء(گروپI)

دل پہ رہا مدتوں ، غلبۂ یاس و ہراس — قبضۂ حزم و حجاب ، دیکھیے کب تک رہے

تابہ کجا ہوں دراز ، سلسلہ ہائے فریب — ضبط کی لوگوں میں تاب ، دیکھیے کب تک رہے

پردہ اصلاح میں ، کوششِ تخریب کا — خلقِ خدا پر عذاب ، دیکھیے کب تک رہے

2015ء(گروپII)

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا — جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

حالِ دل یار کو لکھوں کیوں کر — ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا

چارۂ دل ، سوائے صبر نہیں — سو، تمہارے سوا نہیں ہوتا

سوال3: **سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کانام اور سبق کاعنوان بھی لکھیے۔(10+3+1+1=15)**

2019ء(گروپI)

(الف) ایک نہایت عاجز و مسکین آدمی جو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آئندہ نسل کے لیے عمدہ نظیر بن جاتا ہے۔

(ب) نہ تم مجرم،نہ میں گنہ گار۔تم مجبور، میں لاچار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر ڈاک میں اپنے گھر آیا۔

2019ء(گروپII)

(الف) نوجوان سلک کے گلوبند کو کچھ اس ڈھب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔خوب کس کے باندھا گیا تھا۔

(ب) جولائی سے مینہ شروع ہوا۔ شہر میں سیکڑوں مکان گرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کشتیِ نوح میں تین مہینے رہنے کا اتفاق ہوا۔

2018ء(گروپI)

(الف) اِس جبلی مہر و محبت کا متقضا تھا کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آخر انھیں کی رفاقت میں مر گیا۔

(ب) دکان میں ہمن برس رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مالک سے صاف کہہ دے کہ میری تنخواہ بڑھاؤ۔

2018ء(گروپII)

(الف) طلبہ کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور جو دوسخا کے خم لنڈھاتے پھرتے ہیں۔

(ب) قمر اپنے اوپر جھنجھلا رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس دنیا میں تمہارا اور کوئی مصرف نہیں۔

2017ء(گروپI)

(الف) شام کے وقت حضرت قمر اپنی پھٹی پرانی اچکن،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایک ایک عضو سے غرور ٹپکتا تھا۔

(ب) بہم رسانی آب کے لیے ایک اسکیم عرصے سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس میں کمیٹی کو بہت کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

2017ء(گروپII)

(الف) مطالعہ کی عادت ابتداء سے ان کی رفیقِ کار رہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہر وقت سامنے رکھا رہتا چسپاں کر دیتے تھے۔

(ب) نوجوان نے شام سے اب تک اپنی مٹر گشت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔روندتی ہوئی میکلوڈ روڈ کی طرف نکل گئی۔

2016ء(گروپI)

(الف) ایک نہایت عاجز و مسکین غریب آدمی جو اپنے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حقیقت میں یہی ایک نہایت عمدہ عملی تعلیم ہے۔

(ب) اسے اپنے ابا پر غصہ آرہا تھا کہ آخر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بالکل اس طرح جیسے سیاہ طاق میں رکھا ہوا چراغ۔

2016ء(گروپII)

(الف) برسات کا حال تمھیں بھی معلوم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اب نجات ہوئی ہے۔

(ب) ظرافت اور خوش طبعی ان کی جبلت میں داخل تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تہذیب کی حد سے متجاوز نہ ہونے پاتی تھی۔

2015ء(گروپI)

(الف) مخالفوں اور دشمنوں کی برائیوں کا تحمل کرنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زبردست انتقام لینے والے کے انصاف پر چھوڑ دینا چاہیے۔

(ب) بہم رسانی آب کے لیے ایک اسکیم عرصے سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہر رائے دہندہ پہن کر آئے گا۔

2015ء(گروپII)

(الف) اسلام میں دو چیزیں ہیں، کتاب اور سنت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سنت بنوی صلی اللہ ولیہ و آلہ وسلم ہے۔

(ب) ابتداء سے ان کا یہ حال رہا کہ جس کام کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔قیمت پر بھی ملی تو اس کو لیے بغیر نہ چھوڑا۔

سوال4: کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ (10=1+9)

2019ء(گروپI)

(الف) اپنی مدد آپ (ب) چراغ کی لو

2019ء(گروپII)

(الف) اپنی مدد آپ (ب) اوور کوٹ

2018ء(گروپI)

(الف) ادیب کی عزت (ب) اور آنا گھر میں مرغیوں کا

2018ء(گروپII)

(الف) اسوۂ حسنہ ﷺ (ب) دوستی کا پھل

2017ء(گروپI)

(الف) چراغ کی لَو (ب) دوستی کا پھل

2017ء(گروپII)

(الف) ادیب کی عزت (ب) اور آنا گھر میں مرغیوں کا

2016ء(گروپI)

(الف) ادیب کی عزت (ب) اور آنا گھر میں مرغیوں کا

2016ء(گروپII)

(الف) اسوۂ حسنہ ﷺ (ب) سفارش

2015ء(گروپI)

(الف) اپنی مدد آپ (ب) دوستی کا پھل

2015ء(گروپII)

(الف) اوور کوٹ (ب) اور آنا گھر میں مرغیوں کا

سوال5: **نظم کا خلاصہ تحریر کیجیے۔** (5)

2019ء(گروپI)

اختر شیرانی کی نظم "برسات" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

2019ء(گروپII)

علامہ اقبال کی نظم "خطاب بہ جوانانِ اسلام" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

2018ء(گروپI)

نظیر اکبر آبادی کی نظم "تسلیم ورضا" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

2018ء(گروپII)

اقبال کی نظم "پیغام" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

2017ء(گروپI)

حفیظ جالندھری کی نظم "ہلالِ استقلال" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

2017ء(گروپII)

دلاور فگار کی نظم "لوکل بس" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

2016ء(گروپI)

نظیر اکبر آبادی کی نظم "تسلیم و رضا" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

2016ء(گروپII)

حفیظ جالندھری کی نظم "ہلالِ استقلال" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

2015ء(گروپI)

اختر شیرانی کی نظم "برسات" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

2015ء(گروپII)

امیر مینائی "حمد" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

سوال6: مکالمہ / روداد / روزنامچہ تحریر کیجیے۔ **(10)**

2019ء(گروپI)

دو نوجوانوں کے درمیان ملک میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا

کالج کے سالانہ کھیلوں کے آخری دن کی روداد تحریر کیجیے۔

2019ء(گروپII)

دو دوستوں کے درمیان انٹرنیٹ کے فوائد اور نقصانات پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا

کالج میں منعقدہ مقابلہ حسنِ نعت کی روداد قلمبند کیجیے۔

2018ء(گروپI)

دو طالب علموں کے درمیان لوڈشیڈنگ کے امتحانات پر اثرات پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا

یومِ اقبال کے موقع پر منعقدہ تقریب کی رُوداد تحریر کیجیے۔

2018ء(گروپII)

دو طالب علموں کے درمیان دہشت گردی پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا

کالج میں منعقدہ یومِ اقبال کی تقریب کی رُوداد قلمبند کیجیے۔

2017ء(گروپI)

بے روزگاری کے موضوع پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ تحریر کیجئے۔ یا

اپنے کالج میں "یومِ اقبال" کے حوالے سے ہونے والی تقریب کی رُوداد تحریر کیجئے۔

2017ء(گروپII)

دو طالب علموں کے درمیان جہیز کے بارے میں مکالمہ تحریر کیجئے۔ یا

سیرت النبی ﷺ کی تقریب کی رُوداد قلمبند کیجئے۔

2016ء(گروپI)

دو تعلیم یافتہ نوجوانوں کے درمیان مہنگائی اور بیروز گاری کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجئے۔ یا

ایک کرکٹ میچ کی رُوداد تحریر کیجئے۔

2016ء(گروپII)

دو دوستوں کے درمیان "بے روز گاری" کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجئے۔ یا

کالج میں منعقدہ "جلسہ تقسیمِ انعامات" کی تقریب کی رُوداد قلمبند کیجئے۔

2015ء(گروپI)

دو دوستوں کے درمیان اردو زبان کی اہمیت وافادیت پر مکالمہ تحریر کیجئے۔ یا

کالج میں منعقدہ "ادبی تقریب" کی رُوداد قلمبند کیجیے۔

2015ء(گروپII)

دو دوستوں کے درمیان بڑھتی ہوئی مہنگائی کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجئے۔ یا

کالج میں منعقدہ یومِ اقبال کی تقریب کی رُوداد قلمبند کیجیے۔

اضافی سوالات

امن وامان کی خراب صورتِ حال پر دوستوں کے درمیان مکالمہ تحریر کیجئے۔ یا

کسی میلے کے آنکھوں دیکھے حال کی روداد قلمبند کیجئے۔

دو دوستوں کے درمیان "موبائل فون کے فوائد ونقصانات" کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجئے۔ یا

اپنے کالج میں منعقد یومِ آزادی کی تقریب کی روداد لکھیے۔

دو دوستوں کے درمیان "انٹرنیٹ کے فوائد و نقصانات " کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجئے۔

یا

کسی حادثہ کے آنکھوں دیکھے حال کی روداد قلمبند کیجئے۔

سوال7: درخواست / رسید تحریر کیجیے۔ **(10)**

2019ء(گروپI)

پوسٹ ماسٹر کے نام ڈاک کی ناقص تقسیم کے بارے میں درخواست تحریر کیجیے۔

2019ء(گروپII)

پرنسپل کے نام کریکٹر سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے درخواست تحریر کیجیے۔

2018ء(گروپI)

حصولِ ملازمت کے لیے کمشنر کے نام درخواست تحریر کیجیے۔

2018ء(گروپII)

پرنسپل کے نام کریکٹر سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے درخواست تحریر کیجئے۔

2017ء(گروپI)

موٹر سائیکل چوری ہونے کی رپورٹ تھانے میں درج کرانے کی درخواست تحریر کیجئے۔

2017ء(گروپII)

کالج کے پرنسپل کے نام فیس معافی کی درخواست تحریر کیجئے۔

2016ء(گروپI)

ڈسپنسری کے اجراء کے لیے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کے نام درخواست تحریر کیجئے۔

2016ء(گروپII)

پوسٹ ماسٹر کے نام پارسل گم ہونے کی درخواست تحریر کیجئے۔

2015ء(گروپI)

پرنسپل کے نام کریکٹر سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے درخواست تحریر کیجئے۔

2015ء(گروپII)

ڈسپنسری کے اجراء کے لیے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کے نام درخواست تحریر کیجئے۔

اضافی سوالات

پرچے کی پڑتال کے سلسلے میں ناظمِ امتحانات، تعلیمی بورڈ کے نام درخواست لکھیے۔

کنٹرولر امتحانات ثانوی تعلیم بورڈ کے نام سند جاری کرنے کی درخواست تحریر کیجئے۔

پرنسپل صاحب کے نام فیس معافی کی درخواست تحریر کیجئے۔

سوال8: درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔ **(10=2+8)**

2019ء(گروپI)

انسان، آدمی کی سی شکل رکھنے کا نام نہیں بلکہ ان صفات کے مجموعے کا نام ہے جس سے آدمی اور جانور میں تمیز پیدا ہوتی ہے۔ آدمی اگر ایک یا ایک سے زیادہ صفات کے اعتبار سے کسی جانور کی عادت یا عادات کے مشابہ ہو تو وہ آدمی کے قالب میں جانور ہو گا، چاہے وہ بظاہر کتنا ہی قبول صورت یا مالک جاہ و حشمت کیوں نہ ہو۔ جب ایک جابر اور ظالم آدمی کسی بے گناہ اور مظلوم کے سینے پر گھٹنے رکھ کر اس کا گلا دبا رہا ہوتا ہے تو وہ اس بھیڑیے کی مانند ہوتا ہے جس نے کسی معصوم بھیڑ بچہ کے جسم میں پنجے گاڑے ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہم اپنے مختلف اعمال و افعال کی بنا پر نہ جانے کس کس جانور کی شکل اختیار کرتے رہتے ہیں۔ اگر ہم کسی طرح اپنی بھیانک شکلوں کو دیکھ سکیں تو شاید خود چیخ اٹھیں اور اپنے اندر کے انسان کو تلاش کرنے کی کوشش کریں۔

2019ء(گروپII)

کفایت شعاری نام ہے اعتدال کی روش کا یعنی چادر کے مطابق پاؤں پھیلائے جائیں بلکہ چادر کو زیادہ پھیلایا جائے اور پاؤں کم، اِسی میں سہولت اور راحت ہے۔ جو انسان اخراجات کے سلسلے میں حد سے بڑھتا ہے وہ خود کو انسانیت کے اعلا مقام سے گرا لیتا ہے کیوں کہ قرآن پاک میں واضح ارشاد ہے کہ فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ زندگی کی نعمتوں سے لطف اندوز ہونے سے منع نہیں کرتا بلکہ تلقین یہ ہے کہ کھاؤ پیو مگر حد سے تجاوز نہ کرو۔ اب یہ ہمارے اپنے بس میں ہے کہ ہم مالی استطاعت ہونے کے باوجود خود کو قابو میں رکھتے ہیں یا بے قابو ہو کر شیطان کے بھائی بنتے ہیں۔

2018ء(گروپI)

وینس کا حسن دن کی نسبت رات کو کسی قدر نکھر آتا ہے۔ اس وقت اس میں بے پناہ کشش پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کے سامنے باہر سے آنے والے مسافر اپنے آپ کو بے بس محسوس کرتے ہیں۔ اس حسن کا تعلق برقی قمقموں یا تیز روشنی سے نہیں بلکہ اس تاریکی سے ہے جو شام کے دھندلکے کے ساتھ ہی وینس کی لہروں میں اترنا شروع ہو جاتی ہے اور جوں جوں شام گزرتی ہے اس تاریکی کی گہرائی خود وینس کے حسین چہرے کو اس طرح پرکشش بنا دیتی ہے جس طرح سے بعض اوقات سیاہ پلکوں میں لپٹی ہوئی شفاف آنکھوں کا حسن کاجل کی سیاہی سے اُبھر آتا ہے۔

2018ء(گروپII)

ہر ایک سے ادب ملنا چاہیے۔ محفل میں تھوکنا نہیں چاہیے۔ جماہی یا چھینک آئے تو منہ پر ہاتھ رکھ لینا چاہیے۔ آواز پست رکھ کر گفتگو کرنا چاہیے۔ کسی کی طرف پاؤں بھی نہیں کرنا چاہیے۔ ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ دے کر نہیں بیٹھنا چاہیے۔ انگلیاں نہیں چٹخانا چاہیے۔ جہاں تک ممکن ہو خود کلام شروع نہیں کرنا چاہیے۔ دوسرا شخص بات کرے تو خوب توجہ سے سننا چاہیے۔ بیچ میں نہیں بولنا چاہیے۔ البتہ گناہ کی بات ہو تو اُسے منع کر دینا چاہیے۔

2017ء(گروپI)

پاکستان کے قیام سے نہ صرف ہندوستان کے براعظم اور ایشیا میں بلکہ ساری اسلامی دُنیا میں ایک ایسا قوت آفریں تغیر رونما ہو گیا ہے جس کے غیر معمولی نتائج کا دنیا ابھی صحیح طور پر اندازہ نہیں کر سکتی۔ ادھر یہ امر پاکستان کی ملتِ اسلامیہ پر روز بروز واضح ہو رہا ہے کہ اگر اسے اپنی اور دنیا کی طرف اسلامی اور انسانی فرض ادا کرنا ہے تو پاکستان کی حکومت لازمی طور پر اسلامی جمہوریت کے ترقی پرور اصولوں پر قائم ہو گی۔ جس میں مسلم اور غیر مسلم دونوں سے مساوی سلوک کیا جائے گا۔ جس میں بڑے بڑے سرمایہ داروں کے لیے جگہ نہ ہو گی بلکہ جس میں غریبوں اور کارکنوں کا خاص طور پر خیال رکھا جائے گا، جس میں عورت کے حقوق اور اس کی شخصیت محفوظ ہو گی، جس میں دولت تمام لوگوں میں مناسب طور پر تقسیم ہو کر اور ادھر بیت المال میں جمع ہو کر عوام الناس کا معیارِ زندگی بڑھانے کے کام آئے گی۔

2017ء(گروپII)

لوگ وقت کی قدر و قیمت نہیں پہچانتے۔ انہیں اندازہ ہی نہیں کہ انسان کے ہاتھ میں اصل دولت وقت ہی ہے۔ جس نے وقت ضائع کر دیا اس نے سب کچھ ضائع کر دیا۔ قدرت نے انسان کے ہر لمحہ زندگی کے ساتھ ایک اہم فرض باندھ رکھا ہے جس کی ادائیگی میں اس کی زندگی کی ساری عظمتیں پوشیدہ ہیں۔ اگر وہ اپنی زندگی کے کسی لمحے میں فرض کو پہچاننے یا ادا کرنے میں کوتاہی کر جائے جو اسی لمحے کے لیے مخصوص ہے تو اس فرض کا وقت زندگی میں کبھی نہیں آتا کیوں کہ اس کے بعد اس کی زندگی کے جو لمحات

بھی میسر آتے ہیں وہ اپنے فرائض اور ذمے داریاں ساتھ لاتے ہیں۔ اصل یہ جو فرض رہ گیا سو رہ گیا۔ اگر اس فرض کو اس کے اصلی وقت کے بعد پورا کرنے کی کوشش کی گئی تو وہ بغیر اس کے ممکن نہیں کہ اس کے مساوی یا اس سے بھی زیادہ کسی دوسرے اہم فرض کو اس کی خاطر نظر انداز کیا جائے۔

2016ء(گروپI)

فطری طور پر انسان ایسا واقع ہوا ہے کہ دوسروں کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے ندامت محسوس کرتا ہے اور دوسروں کے سامنے اپنے گناہ چھپاتا ہے لیکن جب انسان اللہ کی بارگاہ میں ہم کلام ہو تو وہ حقیقت سے کام لیتے ہوئے اپنے تمام گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی امیدوار ہوتا ہے۔ گناہ کرنا اس کی سرشت میں داخل ہوتا ہے لیکن وہ اس کی رحمت سے ہرگز بھی مایوس نہیں ہوتا۔ وہ جانتا ہے کہ اللہ تو ستر ماؤں سے بڑھ کر زیادہ مشفق ہے وہ اس کی توبہ لازمی قبول کرے گا۔ اس لیے جب انسان سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرے اور توبہ کرے تو خدا اسے معاف کر دیتا ہے۔

2016ء(گروپII)

دنیا کی کوئی زبان ایسی نہیں جس میں کسی دوسری زبان کے الفاظ نہ پائے جاتے ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب دو قوموں میں ملاپ ہوتا ہے تو ان کی زبانیں بھی ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتی ہیں اور ایک دوسرے کے ذخیرے سے تھوڑے بہت الفاظ ضرور لے لیتی ہیں جو اپنے بیگانہ ماحول میں دخیل کہلاتے ہیں۔ ان کی اہمیت اس لیے مسلم ہے کہ یہ ہمیں دو قوموں کے تعلقات اور ان کی نوعیت (مذہبی، سیاسی، فوجی، سماجی وغیرہ) سے آگاہی بخشتے ہیں۔ جو ماضی کے کسی عہد میں استوار ہوئے تھے اور یوں تاریخِ عالم کے ان گوشوں کو روشن کرتے ہیں جو ابھی پردہ تاریکی میں ہیں اور جن تک ہماری رسائی کے تمام وسائل ختم ہو چکے ہیں چنانچہ اس اعتبار سے کہ ازمنہ قدیم کے حالات کا سراغ لگانے کے لیے زبان اور زبان کے الفاظ ہی ہمارا واحد وسیلہ اور آخری سہارا ہیں۔ دو قوموں کے ارتباط باہمی کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے دخیل الفاظ کی قدر و قیمت سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔

2015ء(گروپI)

کچھ لوگ اپنے آپ کو اپنے پیشے سے بڑا سمجھتے ہیں اور کچھ لوگ پیشے کو خود سے بڑا سمجھتے ہیں۔ دونوں حالتوں میں نتیجہ پریشانی ہے۔ ایک کہتا ہے کہ میں نے ڈائریکٹر بن کر عمر ضائع کر دی، مجھے تو کوئی وفاقی وزیر ہونا چاہیے تھا۔ دوسرا کہتا ہے کہ میں نے وزیر بن کر مصیبت مول لی، مجھے صرف زمین داری کرنا تھی۔ اس طرح لوگ اپنے حال سے بیزار اور پریشان رہتے ہیں۔ بہت کم لوگ اپنے حال پر مطمئن ہوتے ہیں، وہی خوش بخت ہیں۔ الغرض خوش نصیبی اپنے نصیب پر خوش رہنے کا نام ہے۔

2015ء(گروپII)

ایک شخص رات کے اندھیرے میں پہاڑ کی چوٹی سے گرا۔ گرتے گرتے اس نے درخت کی شاخ پکڑ لی۔ وہ شاخ کو بڑی دیر تک اس خوف سے تھامے رہا کہ اگر شاخ چھوٹ گئی تو میں مر جاؤں گا۔ آخر بڑی دیر کے بعد اس نے تھک کر اور زندگی سے مایوس ہو کر شاخ چھوڑ دی مگر خوش قسمتی ے سے زمین قریب تھی اسے کچھ نہ ہوا۔ یونہی ایک بے بنیاد خوف اس کے دل میں بیٹھا ہوا تھا۔

اضافی پیرا گراف

اس وقت وطن عزیز ایک آتش فشاں کے دہانے پر ہے۔ جو لوگ ان آتشیں شعلوں کی زد میں ہیں وہ آخرت کو سدھار رہے ہیں، جو بچ رہے ہیں جیتے جی مر رہے ہیں۔ شہر شہر اور قریہ قریہ کربلا کا منظر ہے۔ لوگ اپنے معصوم بچوں، بے گناہ عورتوں اور مردوں کے لاشے اٹھا اٹھا کر تھک چکے ہیں۔ ان کی نیندیں اُڑ چکیں، ان کے کھانے بے لذت ہو گئے کہ جلتے جسموں کے مناظر اور پیاروں کی چیخ وپکار ان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ کتنا بڑا المیہ ہے کہ یہ سب کچھ دین اسلام کے نام پر ہو رہا ہے۔ وہ دین کس کا معنیٰ ہی امن وسلامتی ہے۔ وہ دین جس کا پیغام حیات بخش ہے نہ کہ حیات کش، جو دکھ درد بانٹنے کا درس دیتا ہے نہ کہ سکھ چین چھین لینے کا، جو کشتِ انسانیت میں محبتوں کے پھول اگانے کی بات کرتا ہے نہ کہ نفرتوں کے کانٹے بچھانے کی۔

وہ دس برس بھی کیا منتخب سال تھے کہ اگر یورپ میں چرچل، لینن اور سٹالن پیدا ہوئے تو برِ عظیم میں قائد اعظم، علامہ اقبال، محمد علی جوہر اور ظفر علی خاں بھی انہیں برسوں میں پیدا ہوئے۔ اس کے بعد برِ عظیم میں نہ جانے مسلمانوں پر کیا افتاد پڑی کہ نہ دیوانے پیدا ہوئے اور نہ فرزانے۔ ہمارے حصے میں تو بس ایک ہجوم آیا سرگشتہ و برگشتہ۔ تشکیل پاکستان سے وابستہ ساری توقعات بھی عبث ثابت ہوئیں۔ بد قسمتی سے پاکستانی مائیں صرف افسر اور تاجر ہی جنتی رہیں۔ ممکن ہے قدرت اس فیاضی کا جو اس نے انیسویں صدی کی ساتویں دہائی میں دکھائی تھی حساب لے رہی ہے۔ جو ملک اور قومیں اس میزان پر پوری اتریں انہیں مذید بڑے آدمی عطا ہوئے اور جو ناکام رہیں انہیں سزا کے طور پر ایسے لوگ ملے جو شامت اعمال ہوا کرتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بڑے آدمی انعام کے طور پر دیے اور سزا کے طور روک لیے جاتے ہیں۔

کنجوس آدمیوں کے بارے میں عموماً کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ بے عزت اور انسانی جذبات سے عاری ہوتے ہیں۔ ان کی زندگی کا واحد مقصد روپیہ جمع کرنا ہے۔ یہ اپنے مقصد کے حصول کی خاطر خود پر تمام مسرتوں اور خوشیوں کے دروازے بند کر لیتے ہیں۔ انہیں ایسے مخبوط الحواس انسان کہا جاتا ہے جو بے حساب دولت کے مالک ہونے کے باوجود اپنی زندگی کی ہر ایسی خوشی اور تمنا کا گلا گھونٹ دیتے ہیں جس پر انہیں پیسہ خرچ کرنا پڑتا ہے لیکن کنجوسوں کے بارے مین یہ بیان نہایت مبالغہ آمیز ہے کیوں کہ حقیقی زندگی میں ایسے کنجوسوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے شاید تمہیں ایک کنجوس بھی ایسا نہ ملے جس میں یہ تمام کوتاہیاں یکجا ہوں۔ ہمیں کنجوس کے خطاب یافتہ لوگوں میں بڑے بڑے سنجیدہ اور محنتی انسان ملتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی کفایت شعاری اور محنت شاقہ کے ذریعے ترقی کر کے اپنے کو ممتاز کیا ہوتا ہے۔

بد قسمتی سے آج پاکستانی قوم تاریخ کے جس دوراہے پر کھڑی ہے وہاں اتفاق واتحاد نام کی کوئی چیز دور ونزدیک کہیں بھی دکھائی نہیں دیتی اور شاید ہم پاکستانیوں کے لیے باہمی اتحاد واتفاق کی جس قدر ضرورت واہمیت آج ہے شاید پہلے کبھی نہ تھی۔ پاکستان اس وقت تک مضبوط ہو ہی نہیں سکتا جب تک ہم سب اپنے باہمی اختلافات کو مٹا کر یک جان نہ ہو جائیں اور ہم جب ایک ہو

جائیں گے تو ہمارے اتحاد وحدت اور اتفاق کے سامنے ہمارے مخالفین اور ہمارے دشمن اپنے گھناؤنے منصوبوں اور سازشوں کے ساتھ تباہ وبرباد، نیست ونابود ہو جائیں گے۔

نماز مسلمانوں پر انفرادی حیثیت سے بھی اثر انداز ہوتی ہے، وہاں اجتماعیت کا شعور بھی اپنا اثر دکھاتا ہے، نماز جماعت بالعموم اور بالخصوص جمعتہ المبارک اور عیدین کی نمازیں مسلمانوں میں شعور اجتماعیت پیدا کرتی ہیں، جب مسلمان تمام رنگ و نسل اور علاقے کے بت پاش پاش کر کے ایک ہی صف میں ایک ہی امام کے پیچھے کھڑے ہوتے ہیں تو یہ بڑا روح پرور منظر ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کے بہت سے اثرات وقوع پذیر ہوتے ہیں لیکن فکری وحدت اور عملی مساوات کا احساس نمایاں ہوتا ہے۔